سوال

(174)لاعلمی کی وجہ سے غسل کا رکن رہ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی کو غسل جنابت کے ایک رکن کا پتہ نہ تھا، اس نے اپنے طریقے سے غسل کیا اور لاعلم رہا، تھوڑی دیر بعد اسے مسئلہ معلوم ہو گیا۔ کیا اس کے لیے ضروری ہے کہ غسل دھرائے یا لاعلمی کی وجہ سے معاف ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لاعلمی کی وجہ سے معاف ہے آیندہ ایسا نہ کریں۔ دلیل ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی پلید جوتوں میں لاعلمی کی صورت میں نماز پڑھنے والی مرفوع حدیث۔
ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ نے اپنے جوتوں کو اُتارا اور بائیں طرف رکھ دیا۔ پس جب لوگوں نے بھی دیکھا تو انہوں نے بھی جوتے اُتار دیے، پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو مکمل کیا تو فرمایا ''تمہیں کس چیز نے جوتے اُتارنے پر اُبھارا؟'' انہوں نے کہا: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اپنے جوتے اُتار دیے تو ہم نے بھی اُتار دیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''بے شک جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور خبر دی بے شک ان دونوں جوتوں میں نجاست ہے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے پس وہ دیکھ لے اگر وہ اپنے جوتوں میں نجاست دیکھے یا گندگی تو اسے رگڑ کر صاف کرلے اور ان میں نماز پڑھ لے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی النعل)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02